Infovihtal No. 30 انفوبیتال نمبر 30 اوتونبو 2007۔

فلوکونازول۔

فلوکونازول ایک ایسی دوائی ہے جوکہ اینٹی فونخیکوس ترِاسولیس س کہ گروپ سے تعلق رکھتی ہے اور یہ استعمال کی جاتی ہے اونگوس کی وجہ سے جو اِنفیکشن ہو جاتی ہے اُس کے علاج کے لیئے۔
یہ دوائیاں اینٹی فونخِکوس یا اینٹی مِکوٹِکوس مُقابلہ کرتی ہیں اُن تمام انفیکشنز کا جوکہ مُختلِف اونگوس سے پیدا ہوتی ہیں۔

کب کہا جاتا ہے فلوکونازول کے استعمال کے مُتعلق۔

فلوکونازول کے استعمال کے بارے میں تب کہا جاتا ہے جب اونگوس کی اِنفیکشن کے لیئے کوئی بھی کریم یا کوئی بھی لوشن یا کوئی بھی جیل کام نہ آئے۔اور جن لوگوں کو وی آئی ایچ ہوتا ہے اُن میں یہ فنکشن کرتا ہے مُختلِف اونگوس اور ساتھ میں کاندیدیاسِس کے لیئے بھی۔
ہمارے جسم میں بہت سے جراثیم پائے جاتے ہیں یا پھر بہت کامن ہیں انسانون میں۔اور ایک نارمل اور صحت مند جسم کُچھ خطرنات جراثیم کو مارنے یا پھر کم کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہے۔جبکہ وی آئی ایچ کی انفیکشن انسانی جسم کی اِس طاقت کو کم کرتی ہے۔اور اِس قسم کی انفیکشنز جو کہ جسم میں قوتِ مدافعت کم کرتی ہیں اُن کو انفیکشز اوپورتونِستا کہا جاتا ہے۔اور جو لوگ وی آئی ایچ کے ساتھ زندگی بسر کر رہے ہوتے ہیں اُن میں اِس قسم کی انفیکشن کے ہو جانے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔
کاندیدیاسِس کی جو انفکشن ہوتی ہے وہ بہت ہی عام ہے اور یہ بہت خطرنات بھی ہوسکتی ہے اُن لوگوں کے لیئے جن کو وی آئی ایچ ہوتی ہے۔اور اگر آپ کاندیدیاسِس کے بارے میں مرید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اِنفوبیتال نمبر 29 کو پڑلیں آپکو تمام معلومات مل جائیں گی۔اور دوسری جو انفیکشن ہے وہ ہے مِنی خِتس۔فلوکوناسول کے استعمال سے آپ دونوں انفیکشنز کا علاج کر سکتے ہیں۔کُچھ ڈاکٹر حضرات فلوکوزول کا استعمال دوسری مُختلِف انفنکشنز کے لیئے بھی کرتے ہیں جو کہ اونگوز کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

دوائی کا اثر۔

جو چیز سب سے بہتر اور مفید ہے وہ ہے کہ دوائی کا استعمال جب شُروع کیا جائے تو بلکل ٹھیک طریقے سے کیا جائے اور جتنی مقدار میں کہا جائے اور جب جب کہا جائے بلکل اُس طرح اُسے استعمال کیا جائے۔بہت سے لوگ دوائی کا استعمال چھوڑ دیتے ہیں جب وہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ اب پہلے سے کُچھ بہتر ہیں۔اور یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے کیونکہ جب اُس دوائی کا اثر شُروع ہوتا ہے تو اُس کا استعمال چھوڑ دینا اِس بات کی علامت ہے کہ آپ کے جسم سے ابھی تک وہ جراثیم نکلا نہیں جس کی وجہ سے آپ کو کوئی بھی مسئلہ شُروع ہوا تھا اور پھر جس کی وجہ سے ڈاکٹر نے ہمیں یہ دوائی تجویز کی تھی۔
اور پھر جو اِس کی وجہ سے ہوسکتا ہے یعنی اگر آپ آدھے راستے میں دوائی کا استعمال چھوڑ دیں کہ وہ تمام جراثیم آپ کے جسم میں رہ جائیں اور اُن کا ٹھیک طریقے سے علاج نہ ہو تو جو عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ شاید دوائی کی وجہ سے ایسا ہوا لے حالنکہ ایسا ہوتا نہیں،اور پھر جب دوبارہ یہی علاج شُروع کیا جائے تو پھر وہ دوائی بھی اُتنا اثر نہیں کرتی۔
مِثال کے طور پر اگر آپ فلوکونازِول کا استعمال کر رہے ہوں کاندیدیاسِس کے لیئے اور آپ کبھی کوئی خوراک کھانی بھول جائیں تو اونگو(کاندیدا) آپ کے جسم میں ہوسکتا ہے کہ فلوکونازول کا اثر کم ہونا شُروع ہو جائے۔تو پھر اِس صورت میں بہتر ہوتا ہے کہ آپ کوئی نیا علاج شُروع کر دیں کسی نئی دوائی کے ساتھ یا پھر مُختلِف دوائیاں کاندیدا کو ختم کرنے کے لیئے۔

بہت سے ڈاکٹر کوشش کرتے ہے کہ مریض کو کریم یا پھر گولیاں دی جائیں جو کہ مُنہ میں لگانی ہوتی ہے۔اور اِس طرح بہت کم چانس ہوتا ہیکہ اونگو دوبارہ ہو جب ایک دفعہ اُس جگہ کا علاج ہو جائے جہاں پر انفیکشن ہوتی ہے بجائے اِس کے کہ پورے جسم کا علاج کیا جائے۔

POR FAVOR, FOTOCÓPIALO Y HAZLO CIRCULAR

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut

TROPICAL DRASSANES

FUNDACIÓN RENTA

MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA

کیسے کھائی ہے۔

فلوکونازول دستیاب یہ بہت سی مُختلِف شکلوں میں، یہ آتی ہے گولیوں میں یعنی 50,100,150,200(mg) ملی گرام۔ اِس کے علاوہ یہ دستیاب ہے پیکٹوں کی شکل میں بھی تا کہ اسے خون لیکوڈ کی شکل میں بنایا جاسکے۔ دوائی کی مقدار اور عرصہ مُنحصر ہوتا ہے انفیکشن کی قسم پر۔ اور اگر اِس کے استعمال سے مثانے میں تکلیف ہوتو ہوسکتا ہے کہ آپ کو ڈاکٹر فلوکونازول کی مقدار کو کم کردے۔

فلوکونازول کا استعمال آپ کرسکتے ہیں کھانے کے ساتھ یا بغیر کھائے۔

اِس کے سائیڈ ایفیکٹ کیا ہوسکتے ہیں۔

اِس کے جو سائیڈ ایفیکٹ بہت عام ہیں اُن میں سر کا درد، اُلٹیاں، پیٹ درد۔ کُچھ لوگوں میں ہوسکتا ہے کہ موشن بھی ہوجائیں۔ زیادہ تر دوائیاں اینٹی ریترو ویرال مسئلہ پیدا کرتی ہیں نظامِ انہظام میں اور فلوکونازول اِس چیز کو اور بھی خراب کرسکتی ہے۔

فلوکونازول ہوسکتا ہے کہ جگر کو بھی نُقصان پہنچائے۔ اِس لیئے آپ کے ڈاکٹر کو چاہیئے کہ اِس سے پہلے آپ کے بہت سارے ٹیسٹ کروائے اِس چیز کا یقین کرنے کے لیئے کہ آپ کو کوئی بھی اندرونی مسئلہ نہیں ہے۔ اور یہ بہت بہتر ہوگا کہ آپ اپنے ڈاکٹر کو بتائیں اگر آپ کے پیشاپ کا رنگ گہرہ ہوجائے یا پھر پاخانے کا رنگ سفیدی مائل ہوجائے۔

فلوکانازول کا استعمال مثانوں کو بھی نُقصان پہنچا سکتا ہے، جس کی وجہ سے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کا وزن بڑھ رہا ہے یا پھر اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کے جسم کا کوئی بھی حصہ سوج رہا ہے۔

بہت ہی کم مُمکن ہے کہ فلوکونازول کا استعمال کسی ایسے ری ایکشن کی وجہ بنے کہ جو بہت زیادہ خطرناک ہوجیسے کہ ایک علامت ہے سٹیینس جونسن (Stevens-Johnson)۔

حاملہ عورتوں یا پھر جو عورتیں اپنے بچوں کو دودھ پلا رہی ہوتی ہیں اُن کے لیئے ٹھیک نہیں کہ وہ فلوکونازول کا استعمال کریں۔

کیسے اثر کرتا ہے دوسری دوائیوں کے ساتھ۔

فلوکونازول اپنا اثر کرتا ہے مثانوں کے راستے اور اسی وجہ سے وہ دوسری اُن دوائیوں کے لیئے رکاوٹ نہیں بنتا جو کہ جگر کے ذریعے اپنا اثر دکھاتی ہیں جن میں اینٹی ریترو ویرال بھی شامل ہے۔ جبکہ فلوکونازول دوسری اور دوائیوں کے راستے میں آتی ہے جیسہ کہ اینٹی کوگولانتیس، اینٹی کونبولسی بانتیس، دییو ریتکوس، وہ دوائیاں جو کہ جسم میں گلوکوس کی مقدار کو کم رکھتی ہیں خون میں یا دوسری اینٹی باؤ ٹِک۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کے ڈاکٹر کو معلوم ہو اُن تمام دوائیوں کے بارے میں جو آپ کھا رہے ہیں یا پھر جو آپ کھانے جا رہے ہوں۔